https://ataunnabi.blogspot.com/

صاحب دلائل الخیرات

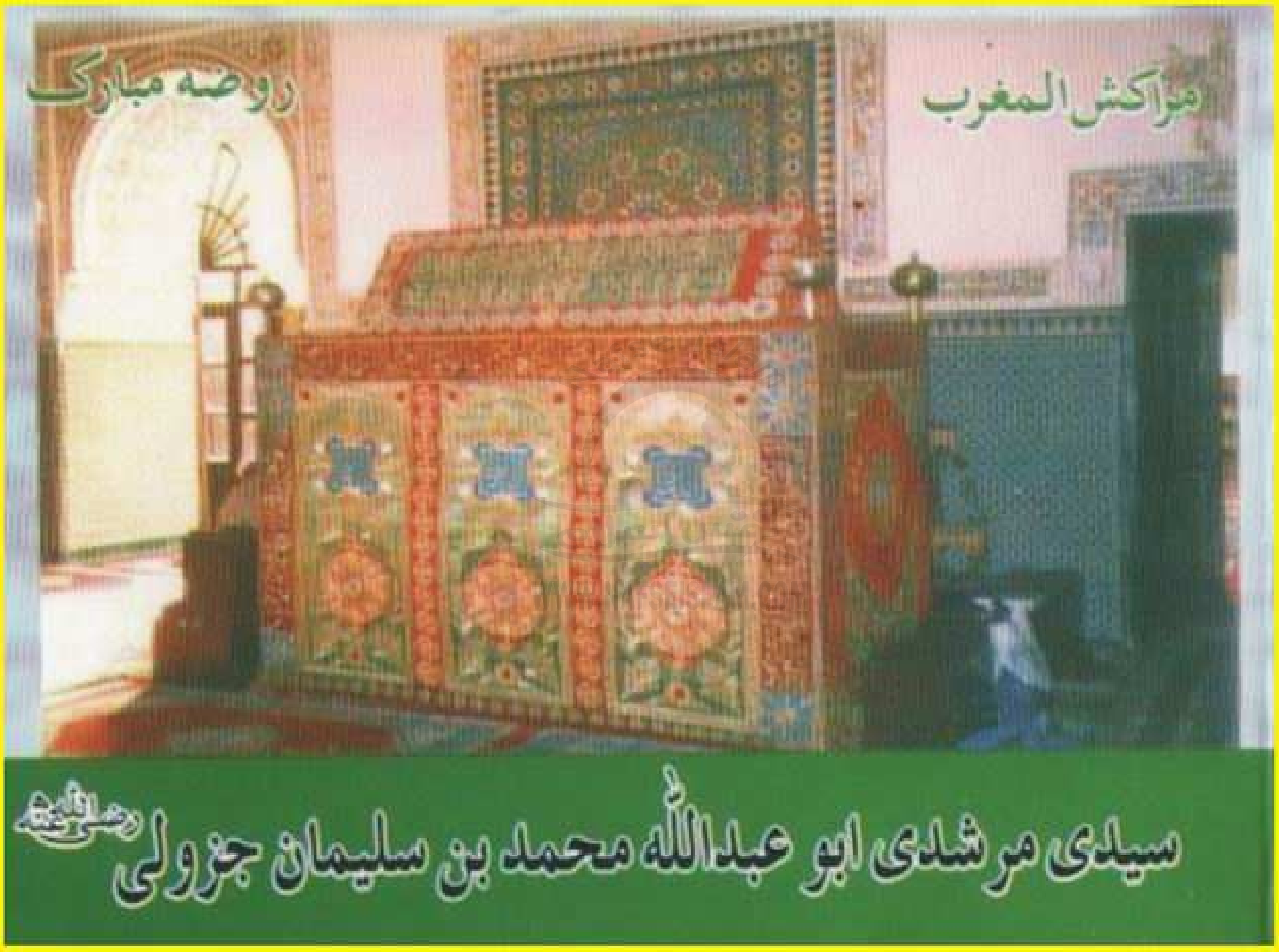

تحریر۔ (صاحبزادہ) محمد محبّ اللہ نوری

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

فنافی المصطفیٰ، سندالاصفیا، قطب الاقطاب، وحیدالدہر، فریدالعصر

شیخ، امام ابوعبداللہ محمد بن سلیمان الجزولی السملالی قدس سرہ العزیز

صاحب دلائل الخیرات

تحریر ۔ (صاحبزادہ) محمد محب اللہ نوری

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ایک ایمان دار کی سب سے بڑی متاع ایمان ہے --- ایمان کی اساس حب رسول ﷺ ہے --- محبت مصطفیٰ ﷺ اصلِ ایمان، جانِ ایمان، روحِ ایمان اور حاصلِ ایمان ہے، بغیر اس کے ایمان کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا --- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں، حضور ﷺ نے فرمایا:

وَ الَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْہِ مِنْ وَالِدِہٖ وَ وَلَدِہٖ۔

(صحیح بخاری، جلد ۱، صفحہ ۷)

''اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے، تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ میں اسے اس کے باپ اور اولاد سے زیادہ پیارا نہ ہو جاؤں'' ---

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا:

لَا یُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْہِ مِنْ اَھْلِہٖ وَ مَالِہٖ وَ النَّاسِ اَجْمَعِیْنَ ---

(صحیح مسلم، جلد ۱، صفحہ ۴۹)

''کوئی بندہ اس وقت تک ایمان دار نہ ہوگا جب تک کہ میں اسے اس کے گھر والوں، اس کے مال اور سارے جہاں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں'' ---

سعید ہیں وہ لوگ جنھیں حب رسول کی حلاوت نصیب ہوئی، مبارک ہیں وہ دل جو حب رسول میں دھڑکتے اور یاد رسول میں تڑپتے ہیں --- انھیں محبین محبوب خدا اور شیدایان جمال مصطفیٰ میں سے ایک اہم نام فنافی المصطفیٰ، سندالاصفیا، عارف کامل، قطب الاقطاب، وحید الدہر، فرید العصر، شیخ، امام ابوعبداللہ محمد بن سلیمان الجزولی السملالی کا ہے --- آپ نسباً حسنی، مذھباً مالکی ۔ (اسماعیل پاشا بغدادی، ھدیۃ العارفین، مکتبہ اسلامیہ طہران، ۱۳۸۷ھ، جلد ۲، صفحہ ۲۰۴)

اور مشرباً شاذلی تھے۔

(محمد المہدی الفاسی، ۱۱۰۹ھ، مُمتع الأسماع فی الجزولی و التّباع و ما لھا من الاتباع، صفحہ ۶۳)

نوٹ: فاس کے ممتاز علماء شیخ عبدالحی العمروی اور شیخ عبدالکریم مراد (جنھوں نے فضیلۃ الشیخ سید محمد مالکی علوی کے دفاع میں بھی مستقل کتاب تحریر کی ہے) کی تحقیق سے اس کتاب ''ممتع الاسماع'' کا تیسرا ایڈیشن ۱۴۱۵ھ/۱۹۹۴ء کو مطبع النجاح الجدیدہ دارالبیضاء، مراکش سے شائع ہوا تھا، جس کے صفحہ ۱۶ تا ۵۲ پر امام جزولی کے حالات ہیں --- یہ حصہ شیخ عباس بن ابراہیم نے اپنی تالیف ''الاعلام بمن

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

حل مراکش و اغمات من الاعلام "میں بجنسہٖ شامل کردیا ہے---فی الوقت راقم کے پیش نظر الاعلام کا یہی نسخہ ہے---مقالہ میں جہاں بھی ممتع الاسماع کا حوالہ آیا ہے، وہاں مندرجہ صفحہ نمبر سے مراد الاعلام کی پانچویں جلد کا صفحہ نمبر ہے---

اسم گرامی

آپ کا نام نامی اسم گرامی محمد، والد کا نام عبدالرحمٰن، جب کہ دادا کا اسم گرامی ابوبکر بن سلیمان ہے۔

(مُمتِع الأسماع، صفحہ ۴۵)

تاریخ میں بہت سے ایسے بزرگ ملتے ہیں جن کی نسبت والد کی بجائے جد اعلیٰ کی طرف ہوتی ہے، امام جزولی کو بھی بالعموم ان کے والد کے دادا جان حضرت سلیمان کی طرف منسوب کر کے محمد بن سلیمان کہا جاتا ہے

(مُمتِع الأسماع، صفحہ ۴۵)

نسب

آپ حسنی سید ہیں، اکیس واسطوں سے آپ کا سلسلہ نسب حضرت سیدنا امام حسن مجتبیٰ رضی اللہ عنہ سے ملتا ہے--- امام محمد المہدی الفاسی (م: ۱۱۰۹ھ) نے آپ کا سلسلہ نسب اس طرح بیان کیا ہے:

اَلشَّیْخُ مُحَمَّدُ (صاحب دلائل الخیرات) بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ بَکْرٍ بْنِ سُلَیْمَانَ بْنِ سَعِیْدِ بْنِ یَعْلٰی بْنِ یَخْلفَ بْنِ مُوْسٰی بْنِ عَلِیٍ بْنِ یُوْسُفَ بْنِ عِیْسٰی بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ جُنْدُوْزَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ حَسَّانَ بْنِ اِسْمٰعِیْلَ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ الْکَامِلِ بْنِ حَسَنِ الْمُثَنّٰی بْنِ الْحَسَنِ الْسِبْطِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ۔

(ممتع الاسماع (مشمول فی الاعلام)، جلد ۵، صفحہ ۴۵)

سلسلہ نسب نقل کرنے کے بعد امام فاسی تحریر فرماتے ہیں، ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس میں سے کوئی نام رہ گیا ہے، کیوں کہ حضرت حسن مثنیٰ رضی اللہ عنہ کے صاحب زادے عبداللہ کامل کی اولاد میں جعفر نامی صاحب زادے معروف نہیں ہیں، ممکن ہے کہ حضرت جعفر اور عبداللہ کامل کے درمیان کوئی نام رہ گیا ہو۔

(ممتع الاسماع (مشمول فی الاعلام)، جلد ۵، صفحہ ۴۵)

بعض نے صاحب دلائل الخیرات کو حسینی سید قرار دیا ہے---ان کے خیال میں حضرت جعفر کے والد عبداللہ بن حسین بن علی زین العابدین بن حسین بن علی (رضی اللہ عنہم) ہیں۔

(ممتع الاسماع (مشمول فی الاعلام)، جلد ۵، صفحہ ۶-۴۵)

نسبت

امام محمد بن سلیمان کا تعلق قبیلہ جزولہ کی شاخ سملالہ سے ہے---آپ کا شمار اس قبیلے کے متمول لوگوں میں ہوتا ہے---اس وجہ سے آپ کو جزولی اور سملالی کہا جاتا ہے---آپ کی سکونت ملک بربر (افریقا) کے علاقہ سوس اقصیٰ میں تھی۔

(ممتع الاسماع (مشمول فی الاعلام)، جلد ۵، صفحہ ۴۵)

تعلیم

امام جزولی نے ابتدائی تعلیم گھر پر حاصل کرنے کے بعد اعلیٰ تعلیم کے لیے شہر فاس میں رہائش اختیار کی اور وہاں کے مدرسہ صفارین میں داخل ہو گئے، جہاں ان کا رہائشی حجرہ اب بھی معروف ہے---یہاں آپ نے ابن حاجب کی تصانیف اور مدونہ کبریٰ وغیرہ کتابوں کو زبانی یاد کیا اور یوں علم میں اعلیٰ مقام حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ تصوف وولایت میں بھی کمال حاصل کیا۔

(ممتع الاسماع (مشمول فی الاعلام)، جلد ۵، صفحہ ۴۵)

حصول تعلیم کے زمانہ میں آپ اپنی رہائش گاہ میں تنہا رہتے تھے، کسی کو اپنے ساتھ نہ ٹھہراتے---بعض لوگ اس خلوت گزینی پر معترض ہوئے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اوران کے والد کو شکایت کی کہ انھوں نے شاید مکان میں مال اکٹھا کر رکھا ہے کہ کسی کو اس میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دیتے---والد گرامی نے مکان میں جانے کی خواہش ظاہر کی تو امام جزولی نے دروازہ کھول دیا، اندر داخل ہوئے تو یہ دیکھ کر حیران رہ گئے کہ کمرے کے در و دیوار پر ہر طرف تحریر تھا:

اَلْمَوْت! اَلْمَوْت! اَلْمَوْت---

والد گرامی پر جب اپنے صاحب زادے کا یہ حال اور مقام منکشف ہوا تو بے ساختہ پکار اٹھے:

اُنْظُرْ اَیْنَ ھٰذَا وَ اَیْنَ نَحْنُ-

(ممتع الاسماع (مشمول فی الاعلام)، جلد ۵، صفحہ ۴۵)

''دیکھو! ہم کس گمان میں تھے اور یہ کس مقام پر فائز ہے''---

سلسلہ طریقت

شیخ جزولی نے فاس سے ساحلی علاقہ کا رخ کیا، وہاں آپ کی ملاقات یکتائے روزگار عارف کامل شیخ ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ امغار سے ہوئی، آپ نے ان کے دست حق پرست پر بیعت کی اور فیض حاصل کیا-

(محمد الفاسی المہدی، ۱۱۰۹ھ، مطالع المسرات، مطبع تازیہ، صفحہ ۳/ ممتع الاسماع، صفحہ ۵۳)

آپ کا تعلق سلسلہ شاذلیہ سے تھا، کثرت درود و سلام اور محبت رسول اس سلسلہ کی امتیازی پہچان ہے---شیخ جزولی خود بھی سید تھے اور آپ کے مشائخ کرام کا سلسلہ نسب بھی سادات سے ملتا ہے---اس طرح حسب و نسب کی برکت اور محبت دینی و محبت طینی دونوں کے اتصال سے نورعلیٰ نور کی کیفیت پیدا ہوگئی-(ممتع الاسماع، صفحہ ۵۰)

سیدی صدر الافاضل حضرت مولانا سید محمد نعیم الدین مراد آبادی قدس سرہ العزیز نے اپنے مشائخ سے سلسلہ شاذلیہ کی سند میں امام جزولی کے شیخ کا نام سید عبدالرحمٰن تحریر کیا ہے اور رأس السلسلہ امام ابوالحسن شاذلی قدس سرہ العزیز کی وساطت سے حضور نبی کریم علیہ التحیۃ و التسلیم تک آپ کا سلسلہ طریقت اس طرح نقل کیا ہے:

سَیِّدِیْ مُحَمَّدُ بْنُ سُلَیْمَانَ الجَزُوْلِیُّ، صَاحِبُ دَلَائِلِ الْخَیْرَاتِ قدس سرہ

سَیِّدِیْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الشَّرِیْفُ قدس سرہ

سَیِّدِیْ عُثْمَان قدس سرہ

سَیِّدِیْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الرَّجْدَادِیُّ قدس سرہ

سَیِّدِیْ عَیْنُوْس الْبَدَوِیُّ قدس سرہ

سَیِّدِیْ اِمَام الْمِغزالِیُّ قدس سرہ

سَیِّدِیْ عَبْدُ اللّٰہِ الْمَغْرِبِیُّ قدس سرہ

تَاجُ الْعَارِفِیْنَ سَیِّدِیْ عَلِیٌّ اَبُوالْحَسَنِ الشَّاذِلِیُّ الْحَسَنِیُّ رضی اللہ عنہ

سَیِّدِیْ شیخ عبد السلام قدس سرہ

سَیِّدِیْ عبد الرحمٰن المدنی قدس سرہ

سَیِّدِیْ ابوبکر الشبلی قدس سرہ

سَیِّدِیْ جنید بغدادی قدس سرہ

سَیِّدِیْ سری سقطی قدس سرہ

سَیِّدِیْ حبیب عجمی قدس سرہ

سَیِّد التابعین حسن بصری قدس سرہ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

سَیِّدنا امام حسن مجتبٰی رضی اللہ عنہ
سَیِّدنا علی المرتضٰی کرّم اللّٰہ وجھہ الکریم
سیدنا و مولانا محمد المصطفٰی ﷺ۔

(صدرالافاضل مولانا سید محمد نعیم الدین مرادآبادی، ۱۳۶۷ھ/ ۱۹۴۸ء، الکتاب المستطاب المحتوی علی الاسانید الصحیحۃ المعروف بہ ثبت نعیمی، مطبع قاضی محمد شہاب الدین دکنی مرادآبادی، صفحہ ۲۴،۲۳)

خلوت گزینی

شیخ جزولی سلسلہ شاذلیہ میں بیعت کے بعد چودہ سال تک خلوت گزیں رہ کر عبادت و ریاضت اور منازل سلوک طے کرنے میں مشغول رہے۔ (مطالع المسرات، صفحہ ۳)

وَ کَانَ کَثِیْرَ الْاَوْرَادِ مُرَاقِبًا لِلّٰہِ تَعَالٰی فِیْ جَمِیْعِ اَفْعَالِہٖ وَاقِفًا عِنْدَ حُدُوْدِہٖ عَامِلًا بِکِتَابِ اللّٰہِ تَعَالٰی وَ سُنَّۃِ رَسُوْلِہٖ ﷺ اِلٰی اَنِ اشْتَھَرَ بِالصَّلَاحِ۔ (ممتع الاسماع، صفحہ ۵۳)

”آپ ہمہ وقت اوراد و وظائف میں مشغول رہتے، ہر معاملہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف دھیان رکھتے، کتاب و سنت پر سختی سے کاربند اور حدود الٰہی کی پاسبانی کرنے والے تھے، بالآخر آپ کی نیکی اور بزرگی کی دھوم مچ گئی“---

دن رات میں ڈیڑھ قرآن کریم (ایک قرآن مکمل اور نصف قرآن) کی تلاوت کرتے، بسم اللہ شریف کا وظیفہ پڑھتے اور شب و روز میں دو مرتبہ دلائل الخیرات ختم کرنا ان کا معمول تھا۔

(عباس بن ابراہیم، الاعلام بمن حل مراکش واغمات من الاعلام، مطبعہ ملکیہ، رباط، ۱۹۷۶ء، جلد ۵، صفحہ ۸۴)

تربیت مریدین

چودہ سالہ طویل خلوت کے بعد دین کی نشر و اشاعت اور خلقِ خدا کی ہدایت کے لیے آپ نے جلوت اختیار کی---آسفی شہر کو آپ نے اپنی دینی سرگرمیوں کا مرکز بنایا اور مریدین کی تربیت و ہدایت کا کام سرانجام دینا شروع کیا--- بے شمار لوگ آپ کے دستِ حق پرست پر تائب ہوئے اور آپ کا چرچا چار دانگ عالم میں پہنچ گیا---آپ سے بے شمار عظیم کرامات اور حیرت انگیز خوارق رونما ہوئے---آپ کے مناقب اور کمالات میں غور کرنے سے عقلِ انسانی دنگ رہ جاتی ہے۔ (مطالع المسرات، صفحہ ۳)

آسفی شہر کے والی نے آپ کو وہاں سے نکال دیا تو آپ مطرازہ بستی کے مضافات آفرغال (ممتع الاسماع میں آفوغال ہے) میں اقامت گزیں ہوگئے---آپ نے یہاں بھی مریدین کی تربیت کا مشن جاری رکھا---آپ کی برکت سے لوگوں کے دل انوارِ الٰہی سے منور اور اسرار و معارفِ تصوف سے آشنا ہونے لگے---آپ کے وجودِ باجود کی برکت سے تمام بلادِ مغرب میں ذوقِ فراواں پیدا ہوگیا---آپ کی شہرت و مقبولیت ملک کے کونے کونے میں جا پہنچی---ہر جگہ آپ کے معتقدین کا ایک حلقہ پیدا ہوگیا---یوں اس خطے کو حیاتِ نو میسر آئی اور طریقِ تصوف از سرِ نو زندہ ہوگیا۔

(ممتع الاسماع، صفحہ ۴۷/ مطالع المسرات، صفحہ ۳)

آپ کے کثیر التعداد خلفاء میں سے ابوعبداللہ محمد الصغیر السہلی اور شیخ محمد عبدالکریم منذاری نے بہت شہرت پائی---آپ کی اور آپ کے مخلص خلفاء و مستفیضین کی مساعی جمیلہ سے معرفتِ الٰہی کا نور عام ہوا اور لوگوں کے دل انوار و تجلیات سے جگمگانے لگے اور آپ کے سلسلہ کو بہت وسعت ملی۔ (ممتع الاسماع، صفحہ ۴۷/ مطالع المسرات، صفحہ ۳)

عام مریدین کا تو کیا شمار، خواص کی تعداد بھی ہزاروں میں تھی:

حَتّٰی اجْتَمَعَ مِنَ الْمُرِیْدِیْنَ بَیْنَ یَدَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ اِثْنَا عَشَرَ اَلْفًا وَ سِتُّمِائَۃٍ وَ خَمْسَۃٌ وَ سِتُّوْنَ، کُلُّھُمْ مِمَّنْ نَالَ مِنْہُ خَیْرًا جَزِیْلًا عَلٰی قَدْرِ مَرَاتِبِھِمْ وَ قُرْبِھِمْ۔ (ممتع الاسماع، صفحہ ۵۴)

”یہاں تک کہ آپ کے فیض یافتہ مریدین میں سے بارہ ہزار چھ سو پینسٹھ تو ایسے کامل تھے کہ مقامِ ولایت پر متمکن ہوئے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اور اپنی اپنی استعداد کے مطابق قرب الٰہی کے اعلیٰ مقامات پر فائز ہوئے''---
آپ کی ذات مرجعِ خلائق تھی---مریدین کے علاوہ ہزاروں افراد آپ کی زیارت وملاقات کے لیے حاضر ہوتے۔(ممتع الاسماع، صفحہ ۴۷)

فضائل و مناقب

حضرت امام جزولی قدس سرہ العزیز جامع الکمالات بزرگ تھے---شیخ ادریس بن ماحی قیطونی (م ۱۳۹۱ھ/۱۹۷۱ء) آپ کا ذکر خیر اس طرح کرتے ہیں:

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ بَکْرِ بْنِ سُلَیْمَانَ الْحَسَنِیُّ الْجَزُوْلِیُّ اَبُوْعَبْدِ اللّٰہِ الشَّیْخُ الْفَقِیْہُ الْعَلَّامَۃُ الْعَارِفُ الْوَلِیُّ الصَّالِحُ شَیْخُ الْاِسْلَامِ عَلَمُ الْاَعْلَامِ الْعَالِمُ الْعَامِلُ الشَّیْخُ الْکَامِلُ الْعَارِفُ بِاللّٰہِ الْوَاصِلُ ، نُخْبَۃُ الدَّھْرِ وَ وَحِیْدُ الْعَصْرِ کَانَ مِنَ الْعُلَمَاءِ الْعَامِلِیْنَ وَ الْاَئِمَّۃِ الْمُھْتَدِیْنَ ذَا ھِمَّۃٍ عَالِیَۃٍ وَ اَخْلَاقٍ زَاکِیَۃٍ مَّرْضِیَّۃٍ وَ طَرِیْقَۃٍ سَنِیَّۃٍ کَثِیْرَ النَّفْعِ لِلْعِبَادِ۔

(سیدادریس بن ماحی قیطونی،۱۳۹۱ھ/۱۹۷۱ء،معجم المطبوعات المغربیۃ،مطابع سلا،مراکش،صفحہ ۷۶-۷۷)
اس کتاب پر استاذ عبداللہ کنون (۱۴۰۹ھ) نے مقدمہ تحریر کیا،موصوف فاس،مراکش کے عالم دین ہیں،انھوں نے علامہ سید علوی مالکی کی کتاب مفاھیم یجب ان تصحح پر تقریظ بھی تحریر کی ہے)۔

''ابوعبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ابی بکر بن سلیمان جزولی شیخ،علامہ،عارف،ولی،صالح،شیخ الاسلام مقتدا و پیشوا،عالم،عامل،شیخ کامل،اللہ تعالیٰ کی معرفت رکھنے والے،اللہ سے ملانے والے،یکتائے روزگار اور وحید العصر تھے---آپ کا شمار علماء عاملین اور سراپا رشد و ہدایت ائمہ میں ہوتا ہے---آپ بلند ہمت،پاکیزہ اخلاق،عمدہ طریقہ والے اور خلق خدا کو بہت نفع پہنچانے والے تھے''---

امام محمد المہدی الفاسی رقم طراز ہیں:

''حضرت شیخ جزولی رحمۃ اللہ علیہ کا شمار علماءِ عاملین اور ائمہ مجتہدین میں ہوتا ہے---آپ کو نسب وحسب کے ساتھ ساتھ علم وعمل کا شرف بھی حاصل تھا---آپ ربانی احوال،بلند مقامات،عالی ہمت،پاکیزہ اخلاق کے حامل تھے---آپ کا طریقہ عمدہ تھا---علم لدنی اور اسرارِ ربانی کے حامل اور بڑے بڑے خرقِ عادت امور میں صاحبِ تصرفات وکرامات تھے---آپ جامع مانع قطب،نافع غوث،برستی ہوئی بارش کی طرح فیض رساں،وارثِ رحمانی،امام ربانی تھے---اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنے اہلِ زمانہ کے لیے سراپا رحمت،برکت اور نور بنایا تھا---آپ لوگوں کے لیے مرکزِ نگاہ،مظہر تصرفاتِ خدا،منبع مدد و فریادرس،کثیر النفع تھے---آپ ایسے کیمیا اثر تھے کہ صحبت میں آنے والے کی زندگی میں انقلاب رونما ہو جاتا اور تھوڑے ہی عرصہ میں سرکش نفوس کے تانبے خالص سونے میں بدل جاتے،ان کے اندھیرے،اجالے میں اور غم سرور میں تبدیل ہو جاتے،شہوانی خیالات اور (نفسانی) کثافتیں دور ہو جاتیں،ہمتیں بلند اور ارادے مضبوط ہو جاتے---آپ سے کثیر التعداد لوگ مستفیض ہوئے جن میں بڑے مشہور مشائخ بھی شامل ہیں---آپ نے ویران بستیوں اور مردہ دلوں کو حیات نو بخش دی،مغرب کے علاقہ میں تصوف کے آثار و انوار کو پھر سے زندہ کر دیا جس سے تمام بلادِ مغرب میں طریق فقر و درویشی کو رواج ملا اور ذکر الٰہی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کا شعور عام ہوا۔

(ممتع الاسماع، صفحہ ۴۶)

محبتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

صاحب دلائل الخیرات شیخ جزولی رحمۃ اللہ علیہ کا تخصص اور امتیازی وصف حب رسول صلی اللہ علیہ وسلم تھا---وہ تحدیث نعمت کے طور پر اپنی کیفیت محبت کو یوں بیان کرتے ہیں:

وَ نَفَیْتَ عَنْ قَلْبِیْ فِیْ ھٰذَا النَّبِیِّ الْکَرِیْمِ الشَّکَّ وَ الْاِرْتِیَابَ وَ غَلَّبْتَ حُبَّہٗ عِنْدِیْ عَلٰی حُبِّ جَمِیْعِ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

اَلۡاَقۡرِبَاءِ وَ الۡاَحِبَّاء۔

(ابوعبداللہ محمد بن سلیمان الجزولی، ۸۷۰ھ، دلائل الخیرات، انجمن حزب الرحمٰن، بصیرپور (اوکاڑا)، الحزب السادس، صفحہ ۲۲۱)

''اے اللہ! تو نے میرے دل کو اس نبی کریم ﷺ کے بارے میں ہر قسم کے شک وشبہہ سے دور رکھا ہے اور آپ کی محبت کو میرے نزدیک تمام رشتہ داروں اور پیاروں کی محبت پر غالب کر دیا ہے''---

شیخ جزولی کی محبت مصطفوی کے مظاہر دلائل الخیرات میں جابجا دیکھے جا سکتے ہیں---

عقیدہ

امام جزولی رحمہ اللہ خوش عقیدہ بزرگ ہیں، جن کا تعلق اہل السنۃ والجماعۃ سے ہے---ذاتِ الوہیت کے حوالے سے بڑا ٹھوس عقیدہ رکھتے تھے، انھوں نے جابجا اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات اور اس کی قدرت کاملہ کا بڑے حسین پیرائے میں ذکر کیا ہے---دلائل الخیرات بنیادی طور پر درود وسلام کا مجموعہ ہے مگر اس کے ضمن میں اللہ تعالیٰ کی صفات کو اس طرح بیان کیا ہے کہ درود پڑھنے والے کے دل میں اللہ تعالیٰ کی عظمت وشان اور اس کا جلال وکمال راسخ ہو جاتا ہے---

عظمت الوہیت کے ساتھ ساتھ حضور ﷺ کے علم، اختیارات، کمالات، تصرفات، معجزات، آپ کی عنداللہ وجاہت ومحبوبیت، آپ کا حاضر وناظر ہونا، آپ سے توسل واستعانت اور آپ ﷺ کی عظمت وشوکت کو بڑے حسین پیرائے میں بیان کیا ہے---

امام جزولی رحمہ اللہ، بارگاہ الٰہیہ میں انھی عقائد اہل سنت پر مداومت کی دعا مانگتے ہیں---ایک اقتباس ملاحظہ ہو:

اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ بِجَاهِ نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى وَ رَسُوْلِكَ الْمُرْتَضٰى طَهِّرْ قُلُوْبَنَا مِنْ كُلِّ وَصْفٍ يُبَاعِدُنَا عَنْ مُشَاهَدَتِكَ وَ مَحَبَّتِكَ وَ اَمِتْنَا عَلَى السُّنَّةِ وَ الْجَمَاعَةِ وَ الشَّوْقِ اِلٰى لِقَائِكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَام۔

(دلائل الخیرات، مطبوعہ انجمن حزب الرحمٰن، بصیرپور)

''اے اللہ، اے میرے رب! تو اپنے برگزیدہ نبی اور پسندیدہ رسول کی جاہ ومرتبت کے صدقے ہمارے دلوں کو ہر ایسے وصف سے پاک کر دے جو ہمیں تیرے مشاہدہ اور تیری محبت سے دور کرتا ہو اور سنت وجماعت کے طریقہ اور اپنی ملاقات کے شوق پر ہمارا خاتمہ فرما---اے ہیبت وجلال اور انعام واکرام والے---

WWW.NAFSEISLAM.COM

شعر وسخن

شیخ جزولی رحمۃ اللہ علیہ شعر وسخن کا عمدہ ذوق رکھتے تھے---آپ کے اشعار خوفِ خدا، ترغیبِ اعمالِ صالحہ، حبِ رسول اور آپ ﷺ سے استمداد اور حصولِ شفاعت کے مضامین پر مشتمل ہیں---ذیل میں نمونہ کلام پیش کیا جاتا ہے:

۱) اِذَا شَهِدَتْ يَوْمَ الْعِقَابِ جَوَارِحِيْ ۔۔۔ فَكَيْفَ خَلَاصِيْ مِنْ ظُهُوْرِ قَبَائِحِيْ

۲) اِذَا قَالَتِ الْعَيْنَانِ تَذْكُرُ سَاعَةً ۔۔۔ نَظَرْتَ بِهَا لِلْمُنْكَرَاتِ الْقَبَائِحِ

۳) وَ قَالَ لِسَانِيْ كَمْ لَفَظْتَ بِبَاطِلٍ ۔۔۔ وَ كُنْتَ اِلَى الْعِصْيَانِ اَوَّلَ رَائِحِ

۴) وَ قَالَتْ يَدَايَ كَمْ تَنَاوَلْتَ مَأْثَمًا ۔۔۔ فَوَا اَسَفِيْ اِنْ كُنْتَ غَيْرَ مُسَامِحِ

۵) وَ قَالَتْ لِيَ الرِّجْلَانِ مَحرم مَا مَشَتْ ۔۔۔ اِلَيْهِ وَ لَمْ تَسْمَعْ مَقَالَةَ نَاصِحِ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

۶) فَاِنِّیْ اِلٰی نَارٍ تَلَظّٰی وُقُوْدُھَا اُسَاقُ ذَلِیْلًا خَاسِرًا غَیْرَ رَابِحٖ

۷) فَاِنْ مَنَّ ذُو الْاِحْسَانِ بِالْعَفْوِ وَالرِّضٰی نَجَوْتُ وَ اِلَّا کُنْتُ رَھْنَ قَبَائِحٖ

(الاعلام بمن حل مراکش و اغمات من الاعلام، جلد۵، صفحہ۸۳)

۱)......"جزاوسزا کے دن جب میرے اعضاءمیرے گناہوں کی گواہی دیں گے،تو کیسے خلاصی ہو پائے گی"---

۲)......"جب دونوں آنکھیں کہیں گی،وہ گھڑی یاد کر،جب تو ناپسندیدہ اور حرام چیزوں کو تکتا تھا"---

۳)......"جب میری زبان کہے گی،یاد کر تو نے کتنے غلط الفاظ اس سے ادا کیے اور تو گناہوں کی طرف خوشی خوشی آگے بڑھ کر جاتا تھا"---

۴)......"میرے ہاتھ کہیں گے،تو نے گناہوں میں مبتلا کر دینے والی کتنی چیزوں کو پکڑا؟ ہائے افسوس! کاش تو گناہوں اور تسامحات سے اجتناب کرتا"---

۵)......"ٹانگیں کہیں گی،تو مجھے کتنی ہی بار حرام کی طرف لے گیا اور تو نے کسی کی نصیحت پر کان نہ دھرا"---

۶)......"اب مجھے بھڑکتی آگ کا ایندھن بنایا جائے گا اور اس کی طرف ذلیل و رسوا کر کے لے جایا جائے گا اور کچھ نفع حاصل نہ ہوگا"---

۷)......"اگر احسان کرنے والا ربِ کریم احسان فرما کر عفو و درگزر اور اپنی رحمت سے نوازے تو میں نجات پا جاؤں گا،ورنہ بری طرح جکڑ دیا جاؤں گا"---

بارگاہِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم میں استغاثہ کے چند اشعار:

۱) یَا رَحْمَۃَ اللّٰہِ اِنِّیْ خَائِفٌ وَّجِلٌ یَا نِعْمَۃَ اللّٰہِ اِنِّیْ مُفْلِسٌ عَانٖ

۲) وَلَیْسَ لِیْ عَمَلٌ اَلْقٰی الْعَلِیْمَ بِہٖ سِوٰی مَحَبَّتِکَ الْعُظْمٰی وَ اِیْمَانِیْ

۳) فَکُنْ اَمَانِیَ مِنْ شَرِّ الْحَیٰوۃِ وَ مِنْ شَرِّ الْمَمَاۃِ وَ مِنْ اِحْرَاقِ جُثْمَانِیْ

۴) وَکُنْ غِنَایَ الَّذِیْ مَا بَعْدَہٗ فَلَسٌ وَکُنْ فَکَاکِیَ مِنْ اَغْلَالِ عِصْیَانِیْ

۵) تَحِیَّۃُ الصَّمَدِ الْمَوْلٰی وَ رَحْمَتُہٗ مَا غَنَّتِ الْوُرْقُ فِیْ اَوْرَاقِ اَغْصَانٖ

۶) عَلَیْکَ یَا عُرْوَتِیَ الْوُثْقٰی وَ یَا سَنَدِیْ اَلْاَوْفٰی وَ مَنْ مَّدْحُہٗ رَوْحِیْ وَ رَیْحَانِیْ

(دلائل الخیرات، صفحہ ۲۷۵)

۱)......"اے اللہ کی رحمت! بے شک میں خائف ہوں، ڈرنے والا ہوں، اے اللہ کی نعمت! میں محتاج اور کنگال ہوں"---

۲)......"اور میرے پاس کوئی ایسا عمل نہیں جس کے ساتھ خدائے علیم کی بارگاہ میں حاضری دوں، سوائے آپ کی محبتِ عظمیٰ کے اور

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

آپ پر میرے یقین وایمان کے"---

۳)...... "آپ میرے ضامن بن جائیے، زندگی کے شر سے اور موت کے شر سے اور اس سے کہ میرے گناہوں کی وجہ سے مجھے جلایا جائے"---

۴)...... "اور آپ ہی میرا سرمایہ (حیات) بن جائیں، جس کے بعد بے مائیگی نہیں اور مجھے گناہوں کے طوقوں سے نجات دلائیں"---

۵-۶)...... "اے میرے مضبوط وسیلے اور میرے کامل بھروسے! جو سب سے بڑھ کر وفا کرنے والے ہیں، اے وہ کہ جس کی تعریف میری راحت اور فرحت و تازگی ہے، آپ پر اس بے نیاز مالک و مولیٰ کا ہدیہ سلام اور اس کی رحمت ہو، جب تک پرندے سر سبز و شاداب ٹہنیوں پر چہچہاتے رہیں"---

ایک اور قطعہ ملاحظہ ہو:

نَبِیَّ الْھُدٰی ضَاقَتْ بِیَ الْحَالُ

فِـــــــــی الْـــــــوَرٰی

وَ اَنْتَ لِمَا اَمَّلْتُ فِیْکَ جَدِیْرٌ

فَسَلْ خَالِقِیْ تَفْرِیْجَ کَرْبِیْ فَاِنَّهٗ

عَلٰی فَرَجِیْ دُوْنَ الْاَنَامِ قَدِیْرٌ

(دلائل الخیرات، مطبوعہ انجمن حزب الرحمٰن بصیر پور، صفحہ ۲۸۴/مطبوعہ نور محمد کارخانہ تجارت کتب، آرام باغ کراچی، صفحہ ۲۴۲-۲۴۳)

۱)...... "اے ہدایت عطا کرنے والے نبی! زمانے میں برا حال ہو گیا، جب کہ آپ میری امیدوں پر پورا اترنے والے ہیں"---

۲)...... "سوا اپنے خالق سے میرے غم کو دور کرنے کا سوال کریں، اس لیے کہ مخلوق کے مقابلے میں اللہ تعالیٰ ہی میری نجات پر قادر ہے"---

وصال

شیخ جزولی کی مقبولیت، شہرت، علم و فضل اور طریقت میں اعلیٰ مقام کی وجہ سے حاسدین کا ایک گروہ پیدا ہو گیا تھا، انھوں نے آپ کو زہر دے دیا، جس سے آپ کو درجۂ شہادت نصیب ہوا---۱۶/ربیع الاول ۸۷۰ھ کو نمازِ فجر کی پہلی رکعت کے دوسرے سجدہ یا دوسری رکعت کے پہلے سجدہ میں آپ کی روح قفسِ عنصری سے پرواز کر گئی اور واصل باللہ ہو گئے---اسی روز بعد نمازِ ظہر آپ کو "سوس" میں آپ کی بنا کردہ مسجد کے صحن میں دفن کیا گیا-

(مطالع المسرات، صفحہ ۴/ممتع الاسماع، صفحہ ۵۴)

ایک روایت یہ بھی ہے کہ وصال کے بعد عمرو المغیطی (متوفی ۸۹۰ھ) نے آپ کو تابوت میں رکھا اور جب بھی کسی مہم پر روانہ ہوتا، تابوت کو اپنے ساتھ لے جاتا، جس سے اسے فتح و نصرت حاصل ہوتی---بیس سال کے بعد عمرو المغیطی نے وفات پائی، تب لوگوں نے شیخ جزولی کے تابوت کو دفن کر دیا-(ممتع الاسماع، صفحہ ۵۶)

آپ کے وصال کے ستتر (۷۷) سال بعد سلطان احمد الاعرج نے آپ کے جسم اطہر کو سوس سے لے جا کر مراکش کے قبرستان ریاض العروس میں دفن کر دیا (ممتع الاسماع، صفحہ ۵۸) اور آپ کے مزار پر گنبد تعمیر کیا گیا-(ممتع الاسماع، صفحہ ۵۸)

علامہ یفرنی درر الحجال میں لکھتے ہیں کہ خلیفہ مراکش نے ۱۱۳۸ھ میں (از سر نو) روضہ تعمیر کرایا تو سنگ بنیاد کے موقع پر محفل کا انعقاد کیا گیا-(الاعلام جلد ۵، صفحہ ۹۳) آپ کی کوئی نرینہ اولاد نہ تھی-(مطالع المسرات، صفحہ ۵۸)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ستتر سال بعد جسم تر و تازہ تھا

ستتر سال کے بعد جب آپ کو قبر سے نکالا گیا تو آپ کا جسم بالکل تر و تازہ تھا، جیسے آج ہی دفن کیا گیا ہو---اتنی طویل مدت گزر جانے کے باوجود آپ کا جسم متغیر نہ ہوا تھا---آپ کی داڑھی اور سر کے بال ایسے تھے، جیسے آج ہی حجام نے آپ کی حجامت بنائی ہو---

ایک شخص نے آپ کے چہرے کو انگلی سے دبایا تو اس کی حیرت کی انتہا نہ رہی کہ اس جگہ سے خون ہٹ گیا اور جب انگلی اٹھائی تو خون پھر اپنی جگہ لوٹ آیا، جیسے زندوں کے ساتھ ہوا کرتا ہے-

(مطالع المسرات، صفحہ ۳-۴۴/یوسف بن اسماعیل النبہانی، ۱۳۵۰ھ، جامع کرامات الاولیاء، دارالفکر، بیروت، جلد ۱، صفحہ ۲۷۶)

مزارِ پُر انوار سے کستوری کی خوش بو

مراکش میں آپ کا مزار مرجعِ خلائق ہے---مزار پر بڑے رعب وجلال کا سماں ہے---لوگ زیارت کے لیے جوق در جوق حاضری دیتے ہیں اور دلائل الخیرات کا بکثرت ورد ہوتا ہے---

آپ کی ساری عمر حضور نبی کریم ﷺ پر درود پڑھتے، درود شریف کی ترغیب دیتے اور درود شریف کی نشر و اشاعت میں گزری---درود شریف کی برکت سے آپ کی قبر اطہر سے کستوری کی مہک آتی ہے-

(مطالع المسرات، صفحہ ۴/جامع کرامات الاولیاء، جلد ۱، صفحہ ۲۷۶)

تصانیف

خلقِ خدا کی ہدایت و رہنمائی کے ساتھ ساتھ آپ نے مریدین کی تربیت کے لیے تصنیف و تالیف کا کام بھی کیا---شیخ سید ادریس بن ماحی قیطونی نے تین کتابوں کا ذکر کیا ہے:

۱......تصوف میں ایک کتاب (نام ذکر نہیں)

۲......حزب سبحان الدائم لا یزول المعروف بحزب الجزولی

۳......دلائل الخیرات-(معجم المطبوعات العربیۃ، صفحہ ۷۷)

شیخ احمد بابا سودانی نے بھی تصوف میں آپ کی تالیف کا ذکر کیا ہے، مگر نام تحریر نہیں کیا-

(الاعلام، جلد ۵، صفحہ ۴۹)

علامہ فاسی نے آپ کے تالیف کردہ ''حزب سبحان الدائم'' کے بارے میں لکھا ہے:

''یہ ''حزبِ جزولی'' کے نام سے معروف ہے''-(ممتع الاسماع بحواله الاعلام، صفحہ ۷۳)

اس حزب کی اہمیت کا اندازہ شیخ جزولی ؒ سے منسوب اس قول سے لگایا جا سکتا ہے:

وَ مَا وَاظَبَ عَلَيْهِ اِلَّا وَلِيٌّ وَ مُبَارَكٌ-(ممتع الاسماع، صفحہ ۷۵)

''اسے پابندی سے وہی پڑھ سکے گا، جو ولی اور صاحب خیر و برکت ہوگا''---

شیخ ابو العباس اس حزب کے بارے میں اپنا تجربہ یوں رقم کرتے ہیں:

فَمَا رَأَيْنَا اَحَدًا وَاظَبَ عَلٰى قِرَاءَتِهٖ اِلَّا وَجَدَ لَهٗ بَرَكَةً وَ نُوْرًا فِيْ قَلْبِهٖ-(ممتع الاسماع، صفحہ ۷۵)

''ہمارا مشاہدہ ہے کہ جس کسی نے بھی حزبِ جزولی کا باقاعدگی سے ورد کیا، وہ قلبی نور اور برکت سے بہرہ یاب ہوا''---

آپ کا مرتبہ وظیفہ ''حزب الفلاح'' نہایت مختصر وظیفہ ہے، جس کا مکمل متن ''الاعلام'' کے صفحہ ۹۶ پر درج ہے---اس کے بارے میں شیخ صالح الشرقی لکھتے ہیں:

مَا اَفْلَحَ مَنْ اَفْلَحَ اِلَّا بِقِرَاءَةِ حِزْبِ الْفَلَاحِ-(الاعلام، جلد ۵، صفحہ ۹۶)

''حزب الفلاح کے بغیر (راہِ تصوف میں) کسی کو بھی فلاح و کامرانی نصیب نہیں ہوئی''---

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

حزب الفلاح کی نہایت جامع شرح، شیخ احمد بن ابی القاسم زمرانی تادلی صومعی نے تحریر کی ہے۔ (ممتع الاسماع، صفحہ ۷۷)

دلائل الخیرات

امام جزولی کی اس شہرۂ آفاق تالیف کو بڑی مقبولیت نصیب ہوئی ---خود حضرت مؤلف کی تصریح کے مطابق اس کا مکمل نام اس طرح ہے:

دَلَائِلُ الْخَیْرَاتِ وَ شَوَارِقُ الْاَنْوَارِ فِیْ ذِکْرِ الصَّلٰوۃِ عَلَی النَّبِیِّ الْمُخْتَارِ۔
(مقدمہ، دلائل الخیرات، صفحہ ۹)

"برگزیدہ نبی ﷺ پر درود کے تذکرہ میں بھلائیوں کے دلائل اور چمکتے انوار"---

دلائل الخیرات کی تصنیف سے پہلے آپ نے حج کیا (معجم المطبوعات المغربیۃ، صفحہ ۷۷)، پھر فاس میں طویل عرصہ تک قیام پذیر رہے---اسی اثنا میں آپ نے جامع قرویین کے کتب خانہ سے استفادہ کر کے دلائل الخیرات مرتب کی تھی (مطالع المسرات، صفحہ ۲)

کتاب آٹھ احزاب پر مشتمل ہے---آغاز میں مختصر مقدمہ کے بعد "فصل فی فضل الصلوۃ علی النبی ﷺ" کے عنوان سے نہایت ایمان افروز روایات پر مشتمل درود پاک کے فضائل بیان کیے گئے ہیں، جس سے قاری کے دل میں درود پاک کا شوقِ فراواں اور حضور ﷺ کی محبت کا داعیہ پیدا ہوتا ہے---اس فصل میں درج روایات اور درود پاک کے صیغوں کو آپ نے مستند کتب سے مرتب فرمایا ہے، تاہم اختصار کے پیشِ نظر اسناد کو حذف کر دیا ہے---

فضائل درود کے بعد آپ نے نبی کریم ﷺ کے دوسو ایک اسماء گرامی درج کیے ہیں، ان اسماء کے انتخاب میں آپ ﷺ کے کمالات واختیارات اور گوناگوں فضائل ومناقب کے ساتھ ساتھ مصنف کے اپنے عقیدہ کا اظہار بھی ہوتا ہے---اسماء النبی ﷺ کے بعد "صفۃ الروضۃ المبارکۃ" کے عنوان سے حضور ﷺ کے روضہ پاک کی تفصیل بیان کی گئی ہے، جس کا مقصد یہی معلوم ہوتا ہے کہ درود پڑھنے والے کے دل میں گنبد خضرا اور اس کے مکین رحمۃ للعالمین ﷺ کا تصور راسخ ہو، تاکہ حضوری کی اس خاص کیفیت میں ہدیہ درود وسلام پیش کیا جائے---

دلائل الخیرات مرتب کرنے کی غرض و غایت

امام جزولی رحمۃ اللہ علیہ اس کتاب کی وجہِ تالیف یوں بیان کرتے ہیں:

فَالْغَرَضُ فِیْ ھٰذَا الْکِتَابِ ذِکْرُ الصَّلٰوۃِ عَلَی النَّبِیِّ ﷺ وَ فَضَائِلُھَا نَذْکُرُھَا مَحْذُوْفَۃَ الْاَسَانِیْدِ لِیَسْھَلَ حِفْظُھَا عَلَی الْقَارِیِٔ وَ ھِیَ مِنْ اَھَمِّ الْمُھِمَّاتِ لِمَنْ یُرِیْدُ الْقُرْبَ مِنْ رَبِّ الْاَرْبَابِ۔
(مقدمہ، دلائل الخیرات، صفحہ ۸-۹)

"اس کتاب کی تالیف کا مقصد نبی کریم ﷺ پر درود اور اس کے فضائل کا بیان ہے، ہم اسے سندیں حذف کر کے ذکر کریں گے تاکہ قاری کو یاد کرنے میں سہولت رہے اور یہ اہم ترین مقاصد میں سے ہے، اس خوش نصیب کے لیے جو مالکِ حقیقی کے قرب کا خواستگار ہو"---

امام جزولی رحمۃ اللہ علیہ مزید لکھتے ہیں:

اِبْتِغَاءً لِمَرْضَاتِ اللّٰہِ تَعَالٰی وَ مَحَبَّۃً فِیْ رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ۔ (مقدمہ، دلائل الخیرات، صفحہ ۹)

"(اس کتاب کے مرتب کرنے کا مقصد یہ ہے) اللہ تعالیٰ راضی ہو اور اس کے رسولِ کریم ہمارے آقا محمد [مصطفیٰ] ﷺ (اللہ تعالیٰ آپ پر درود بھیجے اور خوب خوب سلام بھیجے) کی محبت نصیب ہو"---

سببِ تالیف

علامہ یوسف بن اسماعیل نبہانی، سیدی احمد صاوی کی "شرح علی صلوات الدر" کے حوالے سے دلائل الخیرات کا سببِ تالیف

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

بیان کرتے ہوئے رقم طراز ہیں کہ ایک مرتبہ نماز کا وقت ہو گیا، شیخ جزولی ﷫ وضو کرنے کے لیے کنوئیں پر تشریف لے گئے، وہاں پانی نکالنے کی کوئی چیز میسر نہ آئی، آپ پریشان تھے کہ کیا کریں؟ اتنے میں قریبی مکان کی بالائی منزل سے ایک بچی نے یہ کیفیت دیکھی تو کہنے لگی:

''آپ کی ولایت کی شہرت ہر طرف پھیلی ہوئی ہے، اس کے باوجود آپ پریشان ہیں''---

اس لڑکی نے آ کر کنوئیں میں لعاب ڈال دیا، دیکھتے ہی دیکھتے پانی ابل کر کنوئیں سے باہر آ گیا اور زمین پر بہنے لگا، شیخ نے وضو کیا اور قسم دے کر پوچھا کہ تمھیں یہ مقام کیسے حاصل ہوا؟---اس نے بتایا:

بِكَثْرَةِ الصَّلٰوةِ عَلٰى مَنْ كَانَ اِذَا مَشٰى فِى الْبَرِّ الْاَقْفَرِ تَعَلَّقَتِ الْوُحُوْشُ بِاَذْيَالِهٖ ﷺ---

''یہ مقام مجھے اس ذات گرامی ﷺ پر بکثرت درود بھیجنے کی وجہ سے نصیب ہوا ہے کہ جب آپ جنگل میں سے گزرتے تو وحشی جانور دامنِ اقدس سے لپٹ جاتے''---

یہ سن کر شیخ نے حلف اٹھا کر پختہ عہد کیا کہ میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں درود شریف پر کتاب تالیف کروں گا---چناں چہ آپ نے دلائل الخیرات تحریر کی۔

(جامع کرامات الاولیاء، جلد ۱، صفحہ ۲۷۷)

مولوی نور محمد نقشبندی چشتی نے دلائل الخیرات

(دلائل الخیرات، نور محمد کارخانہ تجارت کتب، آرام باغ کراچی، صفحہ ۲۲۱)

کے حاشیہ میں اس درود کی نشان دہی کی ہے اور اسے ''صلوٰۃ البئر'' کا نام دیا ہے، وہ متبرک درود شریف یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً دَائِمَةً مَّقْبُوْلَةً تُؤَدِّىْ بِهَا عَنَّا حَقَّهُ الْعَظِيْمَ۔

(دلائل الخیرات، انجمن حزب الرحمٰن بصیر پور، الحزب السابع، صفحہ ۲۴۹)

''اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر ایسا درود جو ہمیشہ رہنے والا مقبول ہو کہ ادا فرمائے تو اس کے سبب ہماری طرف سے آپ کے عظیم حق کو''---

شیخ محمد المعطی، دلائل الخیرات کی تالیف کا سبب بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

''شیخ جزولی ﷫ نے ایک لڑکی کو فضا میں پرواز کرتے دیکھا تو اس سے اس مقام پر فائز ہونے کا ذریعہ پوچھا، اس نے کہا کہ یہ حضور ﷺ کی خدمت میں کثرت سے درود پڑھنے کی وجہ سے نصیب ہوا''۔ (الاعلام، جلد ۵، صفحہ ۸۴)

دلائل الخیرات کی مقبولیت

اس کتاب کی خداداد مقبولیت کا یہ عالم ہے کہ پوری دنیا میں اسے بطور وظیفہ پڑھا جاتا ہے، خاص طور پر اہلِ محبت حرمین شریفین میں اس کی قراءت بکثرت کرتے ہیں---شیخ قیطونی اس کی مقبولیت کا تذکرہ یوں کرتے ہیں:

دَلَائِلُ الْخَيْرَاتِ الَّذِىْ هُوَ آيَةٌ مِّنْ آيَاتِ اللّٰهِ فِى الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِىِّ ﷺ، وُضِعَ لَهُ الْقُبُوْلُ فِى الْاَرْضِ فَوَاظَبَ عَلٰى قِرَاءَتِهٖ اَهْلُ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ، وَ عَلَيْهِ شُرُوْحٌ وَ تَعَالِيْقُ كَثِيْرَةٌ۔

(معجم المطبوعات المغربیۃ، صفحہ ۷۷)

''دلائل الخیرات حضور نبی کریم ﷺ پر درود کے متعلق ایسی کتاب ہے جو اللہ کی نشانیوں میں ایک بڑی نشانی ہے، جسے تمام روئے زمین پر بڑی مقبولیت حاصل ہے---اس کی قراءت مشرق و مغرب والوں کا باقاعدہ معمول ہے---اس کتاب پر بہت سے حواشی اور شروح تحریر کی گئیں''---

خلیفہ حاجی کاتب چلپی نے بھی شرق و غرب، خصوصاً بلادِ روم میں دلائل الخیرات کی مقبولیت کا تذکرہ کیا ہے۔

(مصطفیٰ بن عبداللہ کاتب چلپی، ۱۰۶۷ھ، کشف الظنون عن اسامی الکتب و الفنون، مطبعہ اسلامیہ طہران، جلد ۱،

WWW.NAFSEISLAM.COM

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

صفحہ ۷۵۹)

علامہ محمد المہدی الفاسی کہتے ہیں:

"دلائل الخیرات کو اللہ تعالیٰ نے بندوں کے لیے بڑی نفع بخش کتاب بنایا ہے، اس کی شہرت و مقبولیت شمس و قمر کی طرح پوری دنیا میں پھیلی ہوئی ہے، مشرق و مغرب، کیا شہر، کیا وادیاں، ہر جگہ برابر مقبول ہے، اس کتاب کے ذریعے لوگوں کو نور اور برکت نصیب ہوتی ہے"۔(ممتع الاسماع، صفحہ ۵۲)

اس کتاب کی مقبولیت کا اندازہ اس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ بعض خوش بخت لوگوں کو براہِ راست حضور ﷺ نے اس کتاب کی اجازت مرحمت فرمائی۔(الاعلام، جلد ۵، صفحہ ۸۹)

شیخ صدیق فلالی کو، جو ایک اُمّی بزرگ تھے، دلائل الخیرات حفظ تھی، انھیں خواب میں آقا حضور ﷺ نے دلائل الخیرات پڑھائی تھی۔(الاعلام، جلد ۵، صفحہ ۱۰۳)

حلِ مشکلات کے لیے مجرب

شیخ ابو حامد العربی الفاسی بعض فقہاء اور حفاظ کا قول نقل کرتے ہیں:

مِمَّا جُرِّبَ لِقَضَاءِ الْحَوَائِجِ وَ تَفْرِيْجِ الْكُرَبِ قِرَاءَةُ دَلَائِلِ الْخَيْرَاتِ اَرْبَعِيْنَ مَرَّةً وَ يَجْتَهِدُ الْقَارِئُ اَنْ يَكْمُلَ هٰذَا الْعَدَدَ قَبْلَ تَمَامِ اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا، فَاِنَّ الْحَاجَةَ تُقْضٰى كَائِنَةً مَا كَانَتْ بِبَرَكَةِ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ

(الاعلام، جلد ۵، صفحہ ۸۷)

"دلائل الخیرات کا چالیس مرتبہ پڑھنا قضائے حاجات، حلِ مشکلات اور دفعِ غم کے لیے مجرب ہے--- پڑھنے والے کو چاہیے کہ وہ چالیس دنوں کے اندر اندر یہ وظیفہ مکمل کر لے، تو درود پاک کی برکت سے اس کی حاجت، خواہ کیسی ہی بڑی کیوں نہ ہو، پوری کر دی جائے گی"---

شروح دلائل الخیرات

اسے دلائل الخیرات کی قبولیتِ عامہ ہی کہا جا سکتا ہے کہ بڑے جلیل القدر ائمہ نے اس کی متعدد شروح تحریر کی ہیں، جن میں علامہ محدث مہدی فاسی کی شرح "مطالع المسرات" کو خاص اہمیت حاصل ہے---موصوف نے دلائل الخیرات کی تین شرحیں تحریر کیں---کبیر، متوسط اور صغیر---مطالع المسرات غالباً متوسط ہے۔(الاعلام، جلد ۵، صفحہ ۸۵)

اس کے علاوہ بھی الاعلام میں بعض دیگر شروح و حواشی کا ذکر ملتا ہے۔

(الاعلام، جلد ۵، صفحہ ۸۵)

دلائل الخیرات کے بعض نسخوں میں اس کی بارہ (۱۲) شروح کے نام دیے گئے ہیں۔(الاعلام، جلد ۵، صفحہ ۸۹)

اسماعیل پاشا نے بھی بعض شروح کا تذکرہ کیا ہے۔

(اسماعیل پاشا، ایضاح المکنون فی الذیل علی کشف الظنو، مکتبہ اسلامیہ طہران، ۱۳۷۸ھ، جلد ۱، صفحہ ۴۷۶)

شیخ ابو راس محمد بن احمد المعسکری نے احادیث دلائل الخیرات کی تخریج کی ہے۔

(الاعلام بمن حل مراکش و اغمات من الاعلام، جلد ۵، صفحہ ۱۰۳)

ملفوظات

رہ نوردانِ تصوف اور مریدین و طالبین کی رہنمائی کے لیے شیخ جزولی کے بہت سے ملفوظاتِ طیبات اور اقوالِ مبارکہ ملتے ہیں، جن میں حبِ رسول، اتباعِ سنت، شریعت کی پاس داری، اولیاء سے محبت، مداومتِ ذکر، کثرتِ درود، پابندیٔ نماز، علم و عمل کی اہمیت وغیرہ ہم امور کی تاکید کی گئی ہے---مشتے از خروارے بعض اقوال درج کیے جاتے ہیں:

- "توبہ تائب ہو کر راہِ تصوف اختیار کرنے والے کے لیے ضروری ہے کہ وہ ایسے شیخ کا مرید ہو، جو ظاہر و باطن کا عالم

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

ہو---مرید کو چاہیے کہ وہ:

- ''بُرے کاموں کو ترک کرے اور مقدور بھر کارِ خیر انجام دینے کی سعی کرے''---
- ''بُروں کی صحبت چھوڑ دے اور اچھوں کی سنگت اختیار کرے''---
- ''حضور نبی کریم ﷺ کا اتباع کرے''---
- ''اولیاء اللہ کو دوست رکھے اور اللہ کے دشمنوں کو دشمن جانے''---
- ''ذکرِ الٰہی اور درود شریف پر مداومت کرے اور نماز ترک نہ کرے''---
- ''ریا کاری سے اپنے اعمال ضائع نہ کرے، تکبر سے بچے''---
- ''اعمال، اقوال اور افعال میں عُجب (غرور و تکبر) سے احتراز کرے''---
- ''اس کا کلام حکمت، خاموشی تفکر اور نظر عبرت آموز ہو''---
- ''اللہ تعالیٰ اور اس کے انبیاء و اولیاء کے ذکر اور ان سے تعلق پر فرحت محسوس کرے اور نفسانی احوال پر افسوس کرے''---
- ''لعنت، ملامت اور بہتان تراشی سے گریزاں رہے''---
- ''مال کی محبت کو دل میں جگہ نہ دے''---
- ''اہلِ خیر اور ان کی مصاحبت کو دوست رکھے، اہلِ شر سے مجتنب رہے''---
- ''مساکین و فقراء سے محبت رکھے''---
- ''ایسا علم حاصل کرے، جو قربِ الٰہی کا ذریعہ بنے''-(ممتع الاسماع، صفحہ ۶۶-۶۷)
- اِهْرَبُوْا مِنْ مَجَالِسِ الْفُجَّارِ، مَنْ جَالَسَ الْفُجَّارَ قَسَا قلبه وَ مَنْ جَالَسَ الْاَبْرَارَ اِسْتَنَارَ قَلْبُهٗ وَ مَنِ اسْتَنَارَ قَلْبُهٗ جَالَ رُوْحُهٗ-(ممتع الاسماع، صفحہ ۷۱)

''گناہ گاروں کی مجلس سے دور بھاگ جاؤ، جو شخص فجار کی مجلس اختیار کرتا ہے، اس کا دل سخت ہو جاتا ہے اور جو نیکوں کی صحبت میں بیٹھتا ہے، اس کا دل روشن ہو جاتا ہے اور جس کا دل منور ہو جائے، اس کی روح پاکیزہ ہو جاتی ہے''---

- اَلْعِلْمُ دَوَاءٌ وَ الْجَهْلُ دَاءٌ، اَلْعِلْمُ وِلَايَةٌ وَ الْجَهْلُ عَدَاوَةٌ، اَلْعِلْمُ صِفَةُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْجَهْلُ صِفَةُ الْكَافِرِيْنَ-(ممتع الاسماع، صفحہ ۷۲)

''علم دواء ہے اور جہالت بیماری، علم دوستی ہے اور جہالت دشمنی، علم ایمان داروں کی صفت جب کہ جہالت کافروں کی''---

- عَلَيْكُم بِذِكْرِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ، وَ الصَّلٰوةِ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّم، وَ زِيَارَةِ اَوْلِيَاءِ اللّٰهِ-(ممتع الاسماع، صفحہ ۵۱)

''اللہ تعالیٰ کے ذکر، رسول اللہ ﷺ پر درود اور اولیاء کرام کی زیارت کو اپنا معمول حیات بنا لو''---

سیدی و ابی فقیہ اعظم مولانا ابو الخیر محمد نور اللہ نعیمی قدس سرہ العزیز کے شیخ طریقت حضرت سیدی صدر الافاضل مولانا سید محمد نعیم الدین مراد آبادی قدس سرہ العزیز کو ان کے مرشد گرامی شیخ الکل حضرت مولانا سید محمد گل قدس سرہ العزیز کی طرف سے عطا کردہ

سند دلائل الخیرات

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم و صلی اللہ علی من ھو بالمومنین رؤف رحیم الحمد للہ الذی اختار صفوۃ عبادہ و امدھم بعنایۃٍ و جعلھم من اھل ودادہ فاستخلصھم من العباد و سلک بھم سبیل الرشاد فجاھدوا انفسھم فی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

مرضاته الجهاد الاکبر لیفوزوا بعد الانقطاع بالوصول الی الحظ الاوفر و اشهد ان لا الٰه الا اللّٰه وحده لا شریک له شهادة تکون بها من اهل السعادة و اشهد ان سیدنا محمدا عبده و رسوله المبعوث من اشرف بلاده صلی اللّٰه وسلم علیه و علی آله و اصحابه الذین جاهدوا فی اللّٰه حق جهاده و اتباعه و احبابه و ازواجه و اولاده فبعد فان دلائل الخیرات جلیلة المقدار عالیة المنار بادیة الانوار اشتملت علی ذکر اللّٰه و علی الصلاة و السلام علی رسول اللّٰه و هما مامور بهما فی الکتاب العزیز و السنة السنیة و یتقرب بهما الصالحون فی کل بکرة و عشیة قال اللّٰه تعالٰی فاذکرونی اذکرکم و قال تعالٰی و لذکر اللّٰه اکبر و قال تعالٰی یٰایها الذین آمنوا اذکروا اللّٰه ذکرا کثیرا و سبحوه بکرة و اصیلا هو الذی یصلی علیکم و ملٰئکته لیخرجکم من الظلمٰت الی النور و کان بالمؤمنین رحیما تحیتهم یوم یلقونه سلام و اعد لهم اجرا کریما و قال تعالٰی ان اللّٰه و ملٰئکته یصلون علی النبی یٰایها الذین آمنوا صلوا علیه و سلموا تسلیما و قال علیه الصلوٰة و السلام لان اقعد مع قوم یذکرون اللّٰه منذ صلوٰة الغداة حتی تطلع الشمس احب الیّ من ان اعتق رقبة من ولد اسمٰعیل و قال علیه الصلوٰة و السلام اکثروا من الصلوٰة علیّ یوم الجمعة و کان ممن ظهرت علیه لوائح انوارها و بدت فی وجودها مصنونات اسرارها محبة بعزیز مولانا مولوی سید محمد نعیم الدین المراد آبادی فاجزته بقراء تها کما اجازنی بذٰلک سندی المرحوم مولانا السید محمد (مکی) الکتبی عن والده المرحوم السید محمد (صالح) الکتبی ابن مولانا المرحوم سید محمد بن حسین الکتبی مفتی البلد الحرام قدس المولٰی روحه فی دار السلام عن شیخه سیدی محمد الامیر الکبیر عن شیخه الشهاب الجوهری عن مولانا عبد اللّٰه الشریف عن مولانا الطیب عن والده القطب مولانا محمد عن والده القطب مولانا عبد اللّٰه الشریف المتولی القطبانیة اثنین و ثلاثین سنة عن سیدی علی بن احمد الابخر عن القطب سیدی محمد الطالب عن القطب الکبیر سیدی عبد اللّٰه القروالی عن سیدی عبد العزیز التباع دفین مراکش عن شیخه القطب سیدی محمد بن سلیمان الجزولی الشریف الحسنی دفین مراکش نفعنا اللّٰه بهم اجمعین و اعاد علینا من برکاته آمین و اوصیه بالتقویٰ و التمسک بسببها الاقویٰ و ان لا ینسانی من دعواته فی خلواته و جلواته و سیما عند ختم قراءة الدلائل سواء قراها او اقرأها و سواء وحده او مع الاخوان فتح اللّٰه علیه و واصل نعمه الیه بجاه سید الانام الذی هو للرسل الکرام ختام و صلی اللّٰه علی سیدنا محمد دائما ابدا

کتبه المعتصم بذیل سید الرسل محمد گل المدرس فی المدرسة الامدادیة (الواقع ببلدة مراد آباد)

ثبت نعیمی، صفحہ ۲۵

● ......''ثبت نعیمی'' جملہ علوم متداولہ اوراد و وظائف کی ان اسناد کا مجموعہ ہے، جو حضرت صدر الافاضل کو ان کے شیخ و مرشد کے توسط سے حاصل ہوئیں۔۔۔ حضرت صدر الافاضل نے اپنے تلمیذ و خلیفہ ارشد حضرت فقیہ اعظم کو رمضان المبارک ۱۳۶۱ھ میں اس ''ثبت'' کی تحریری اجازت عطا فرمائی۔۔۔ بعد ازاں ''ثبت نعیمی'' کے اسی نسخہ پر حضرت فقیہ اعظم نے شعبان المعظم ۱۴۰۲ھ میں احقر کے لیے اجازت نامہ تحریر فرمایا۔۔۔ فللّٰہ الحمد و المنة [محمد محب اللہ نوری]

(ماہنامہ نور الحبیب، بصیر پور، ضلع اوکاڑہ، شمارہ ستمبر، اکتوبر ۲۰۰۷ء)

✪✪✪✪✪

جناب حافظ افتخار احمد قادری شاذلی مدظلہٗ (راولپنڈی۔ پاکستان) اپنے مضمون ''محمد بن سلیمان الجزولی الشاذلی'' میں تحریر فرماتے ہیں!

''شہر مراکش کے قدیم حصے میں آپ کا مزار مبارک مشہور و معروف ہے اور لوگ دور دور سے آپ کے مزار مبارک کی زیارت کے لئے حاضر ہوتے ہیں اور مراکش کے سات مشہور اولیاء کرام میں آپ کا شمار ہوتا ہے، بحمد اللہ اس مقام مقدس پر ہمیں بھی حاضری کا شرف حاصل ہوا، مرکزی دروازہ سے داخل ہوں تو دائیں جانب ایک وسیع و عریض ہال ہے جو مراکشی فن تعمیر کا عظیم شاہکار نظر آتا ہے، اس ہال میں داخل ہوں تو بائیں جانب ایک کنارے پر صاحب دلائل الخیرات شریف حضرت سیدنا محمد بن سلیمان الجزولی کا پُر کیف و پرانوار مزار مبارک موجود ہے، جس کی نورانی و روحانی کرنیں دنیا کے گوشے گوشے میں پھیل رہی ہیں، حضرت سیدنا محمد بن سلیمان الجزولی کا مزار مبارک انتہائی پُر کیف، معطر اور انوار و برکات کا مظہر ہے، آپ کی قبر مبارک چاروں اطراف سے مکمل طور پر بند ہے، اوپر ایک صندوق رکھا ہوا ہے جس پر انتہائی خوبصورت کڑھائی والا غلاف چڑھا ہوا ہے، شب جمعہ اسی مقام پر اجتماعی طور پر دلائل الخیرات شریف کا ورد ہوتا ہے، حضرت سیدنا محمد بن سلیمان الجزولی کے روضہ مبارک سے باہر نکلیں تو سامنے ایک صحن آتا ہے جس میں ایک فوارہ لگا ہوا ہے، حاضرین تبرکاً

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

اس کا پانی پیتے ہیں، مذکورہ صحن سے آگے کی طرف جائیں تو سامنے سیدنا محمد بن سلیمان الجزولی کی مسجد کا مرکزی دروازہ آتا ہے، یہ مسجد وسیع رقبہ پر قائم ہے، اس روضہ مبارکہ کے پورے حصے یا کمپلیکس کو ضریح بن سیدی سلیمان اور الزویہ الجزولیہ کے نام سے بھی یاد کیا جاتا ہے، حضرت سیدنا محمد بن سلیمان الجزولی نے کتاب دلائل الخیرات شریف شہر فاس میں تحریر فرمائی، شہر فاس کے مدرسہ الصفارین میں آج بھی آپ کا رہائشی حجرہ معروف ومشہور ہے، آپ نے اسی حجرہ میں دلائل الخیرات شریف تحریر فرمائی، بحمد اللہ بروز جمعرات ۱۵/نومبر ۲۰۰۷ء کو اس حجرہ مبارکہ کی زیارت کا شرف حاصل ہوا۔

دلائل الخیرات وہ عظیم کتاب ہے جو دنیا کے کونے کونے میں پڑھی جاتی ہے، تمام معروف سلاسل طریقت کے شیوخ خود بھی اس کا ورد کرتے ہیں اور اپنے مریدین کو بھی پڑھنے کی تلقین کرتے ہیں، یہ امر نہایت قابل ستائش وتحسین ہے کہ شہر کراچی میں نیک وبابرکت کام کے لئے ایک مجلس بنام ''مجلس دلائل الخیرات'' عرصہ سے قائم ہے، جس کے اہم اغراض ومقاصد میں دلائل الخیرات شریف کی قرأت، طباعت وشاعت وبلاہدیہ تقسیم وترویج شامل ہے، دلائل الخیرات شریف کی قرأت کا افتتاح بروز موموار ۱۹/صفر ۱۴۲۲ھ بمطابق ۱۴/مئی ۲۰۰۱ء کو کراچی کی مشہور ''جامع مسجد آرام باغ'' میں ہوا، بحمد اللہ تعالیٰ اس قرأت آج تک بغیر کسی ناغہ کے جاری ہے، ہر روز بعد نماز عصر تا مغرب دلائل الخیرات کی قرأت وسماعت ہوتی ہے، جس میں ہر طبقہ کے لوگ نہایت ذوق وشوق اور محبت سے شامل ہوکر حضور نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں ہدیہ درود وسلام پیش کرکے ثواب اور برکت کے ساتھ ساتھ سکون قلب کی عظیم دولت سے سرشار ہوتے ہیں۔

Nafse Islam
نفس اسلام
WWW.NAFSEISLAM.COM

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari